نوٹ16-17

Stories of the Prophets | Lesson 16 -The Story of Nuh علیہ السلام
Lesson 17 -The Story of Nuh علیہ السلام(PT-2)

نوح علیه السّلام :

حضرت نوح علیه السّلام جلیل القدر نبیوں مین سے ہیں

ان سے پہلے موم کے لوگسٹرک میں پر گئے تھے پہلے انبیاء ککی تعلیمات بھلادی گغی تھی اور گھر گھر لوگ بتوں کی پوجا کرنے لگے تھے

نوح ع کا ذکر 28 سورتوں میں ملتلہے ۔ اور یه 43 مرتبه آیا ہے

سوالات:

1- اسم نوح کے معنی؟

معنی:رونا عزت اور غم کے ساتھ

اسکالر نے کہا که الله تعالی کی خشیت کی وجه سے اتنا روتے تھے که ان کا نام ہی یه پر گیا۔/لمبے عرصه تک رونا

-قرآن نے ان کو "شکور" کا نام دیا ہے۔ سوره الانبیاء3

یه ان کی صفت بھی تھی-

ایک نام "عبدالغفار" بھی ہے/بہت بخشنے والے کا بندہ

2-صفت نوح کیا ہے؟

"شکور" " عبدالغفار"

3-ان کا کسب؟

وہ "نجارہ" بڑھی تھے-لکڑی کا کام کرنے والے

4-زوجہ نوح ع اور ابناؤہ؟

5-مرتبہ ومقام نوح علیہ السّلام بین الانبیاء؟

-آل عمران54/اللہ نے نوح علیہ السّلام کو چن لیا/آدم و نوح کے درمیان 10 قرن(صدی) تھے/ جس سے مراد نسل/100 سال/اور امت وغیرہ ہیں

نوح2- نوح علیہ السّلام کو اپنی قوم کی طرف بھیجا بشیر و نذیر بناکر

یہ نبی بھی ہیں/رسول بھی ہیں/اور اولوالعزم پیغمبروں میں سے

6- نوح علیہ السّلام کی دعوت؟

تمام نبیوں کی دعوت تھی/توحید/رسالت/آخرت

- طالب علمی کا آداب میں سب سے بڑا "صبر" ہے-

-جیسے موسی ع اور خضر کے قصّہ میں ہے-

سورہ الاعراف59-64 کی روشنی میں نوح علیہ السّلام کا واقعہ

نوح علیہ السّلام کا انداز دعوت:

1-توحید کی دعوت:ایک اللہ کی بندگی/الوہیت کی دعوت دے رہیں ہیں

2-یوم عظیم سے ڈرنے کی/قیامت کے دن کی دعوت

-ملا:سرداروں نے کہا کہ نوح علیہ السّلام تو گراہی میں ہیں(اسلوب محاورہ)

ضلال: حق کی بات سے ہٹے ہوئے

-مبین کے معنی:کھلی/نمایاں

3-میں اللہ کا رسول ہوں/رب کس پیغام کو پہچاتا ہوں

-تبلیغ کا کام ایک عزت اورشرف کا کام ہے

رجل ناصح:وہ ہوتا ہے جس کا قلب پاک ہوتا ہے۔ہر طرح کی برائی سے

ناصح: خالص شہد

-میں زیادہ جانتا ہوں اللہ کے بارے میں/

داعی کی صفات کیا ہونی چاہیے؟

-توحید پرشت/شفیق/اللہ کی اطاعت کرنے والا

قوم نوح 5 بتوں کی پوجا کرتی تھی۔

ودّ/سواع/یغوث/یعوق اور نسر

نوح علیہ السّلام نے انھیں 9950 سال تبلیغ کی

-قوم نے انھیں جھٹلایا

-عمین :حق بات کو نہ دیکھنا

Lesson 17

-سورۃ نوح/مکی /پوری کی پوری سورہ میں حضرت نوح علیه السّلام پر بات کی گئی ہے۔

-علماء یه کہتے ہیں که آدم علیه السّلام کے بعد جو قوم گناہوں میں شرک میں مبتلا ہوئی وہ قوم نوح تھی۔

-پہلے پیغمبر جنہیں جھٹلایا گیا۔ ان کا قوم نے انکار کیا

-قتادہ نے عبداللّٰہ بن عباس رض سے روایت کرتے ہیں "نبی ص نے فرمایا پہلا رسول جو بھیجا گیا وہ حضرت نوح علیه السّلام تھے اور انہیں تمام زمین والوں کی طرف بھیجا گیا

مقصد:ان کو ڈرایا جائے دنیا اور آخرت کے عذاب سے۔

عمل کا پوئنٹ:دنیا میں رہ کر آخرت کی تیاری کرنی ہے۔

2-ڈرانے کا مقصد که وہ اللّٰہ کی طرف رجو ع کریں

-پیغمبروں کی خاص خوبی که وہ "نذیر " ہیں

-دعوت کے اہم پہلو:

اللّٰہ کی عبادت/اللّٰہ سے ڈرو/میری(حضرت نوح علیه السّلام) کی اطاعت کرو(اس میں توحید اور رسالت ہے)

-ان کے بارے میں بار بار ذکر کا مقصد :آداب/تربیه/تزکیه

-یہاں پر اللّٰہ سبحانه تعلی کی خاص صفت کا ذکر ہے اور وہ تقوی ہے

تقوی کے معنی:اللہ کی نافرمانی سے بچنا/

رمضان مبارک کا ایک خص مقصد "تقوی" ہے

امام ابن تیمیہ رح کا قول کہ"تقوی یہ ہے کہ آپ پوشیدہ اعمال کو اچھی طرح کریں تو اللہ تعالی ظاہری اعمال کو خوبصورت کر دیتے ہیں

-اسکالر کہتے ہیں"چھوٹے اور بڑے گناہ کو سب کو چھوڑ دو"

-متقی چھپ چھپ کر اچھے عمل کرنے والے ہوتے ہیں

-5 ان کے بت تھے یہ 5 نیک انسان تھے شیطان کے بہکاوے میں آکر ان کے بت بنا کر پوجا کرنے لگے

-6- حضرت نوح علیہ السّلام اللہ تعالی کو رپورٹ دیتے ہیں کہ میں نے دن رات میں نے اپنی قوم کو پکارا

-مثال :اولوالعزم لوگ کیسے کام کرتے ہیں

-امام ابن کثیر کہتے ہیں "جب جب میں نے ان کو دعوت دی انہوں نے انکار کیا"

-دعوی سے لوگ اللہ کے قریب آئے ہیں لیکن انہوں نے انکار کیا اور دور ہوئے

ایمان اور اطاعت کی طرف جب آتا ہے تو مغفرت ہوتی ہے۔

7-کانوں میں انگلیا ڈال لیتے/اپنے کپڑے اپنے اوپر ڈال لیتے/ضدی بننا/کرنا/کبر کرنا

8-حضرت نوح علیه السّلام نے ان کو کھلی او چپکے چپکے دعوت دی اللہ کی طرف بلایا

-عمل کا اصول:ان کی دعوت میں مبالغه ہے ہر طرح سے دعوت دی

-دعوت کی بنیاد "صبر "ہے

10-خاص پیغام "استغفار کرنا"

-"استغفار "ساری مشکلوں کا حل ہے

عمل کا اصول:ہماری زندگی کا مقصد "دعوی" ہونا چاہیے

دعوی کے لیے تمام طریقے اختیار کرنا چاہیے/صبر اور استقامت سے کام لینا ہے